سوال

ے سے (92)فنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سی بزرگ کے مزار پر جا کر یہ کہنا کہ اے فلاں بزرگ ہماری یہ حاجت پوری کردو۔ یا بزرگ کی قبر پر جا کر یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ ہمارے لیے یہ دعا فرمائیں؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لیٰ کے سوا نہ کوئی کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی نقصان۔ ایسی اشیاء کے حصول کے لیے جو مخلوق کے اِختیار میں نہیں ہیں' مخلوق کے کسی فرد کو پکارنا شرک ہے اور پھر مُردے کو جو نہ سُن سکتا ہے اور نہ جواب دے سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''اور اللہ کے سوا کسی مت پکارو جو نہ تجھے نفع دے سکتا اور نہ نقصان۔ اگر تُو نے یہ کام کیا تو ظالموں میں شمار ہوگا۔'' (یونس: ۱۰۶)

ں:

''اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو کسی مصیبت میں بتلا کر دے تو اُس مصیبت کو دور کرنے والا اللہ کے سوا کوئی نہیں۔'' (یونس: ۱۰۷)

ہا:

یہ)

ہے:

''بے شک جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو' وہ تمہارے لیے رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس تم اللہ کے ہاں رزق مانگو اور اُس کی عبادت کرو۔'' (العنکبوت: ۱۷)

ں:

''اور ایسے لوگوں سے کون زیادہ گمراہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے سوا ایسے لوگوں کو پکارتے ہیں جو قیامت تک اُن کی دُعا قبول نہ کر سکیں بلکہ اُن کی آواز سے بھی بے خبر ہوں اور جب سب لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ اُن کے دشمن ہو جائیں گے اور اُن کی عبادت سے انکار کر دیں گے۔'' (الاحقاف ۵: ۶)

ہے:

''کہ مضطر (بے بس) شخص کی دُعا قبول کرنے والا اور مشکل کو حل کرنے والا اللہ کے سوا کون ہے۔'' (النمل: ۶۲)

-

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

1ج

محدث فتویٰ